Lutf, Lutf ʿAlī Khān

Dīvān-i Lutf

اُن نون توفیق سی خدا کی خاقان و جہان کی

دیوان لطف

مطبع محمدی مین شیخ اصغر علی لکھنوی کی اہتمام سی چھپا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ازل مین جوش پر آیا جو دریا حق کی رحمت کا
سر احمد پہ رکہا تاج عالم کی شفاعت کا

ہوا جب جلوہ گر عالم آفتاب اوج نبوت کا
ہر اک ذرہ ہوا مہتاب کسری کی عمارت کا

ہوا جلوہ جو عالمگیر نور روی حضرت کا
منور ہو گیا عالم نشان ملا نہ ظلمت کا

شہنشاہی ہی عہدہ حق تعالی کی نیابت کا
دو عالم مین چلن ہے سکۂ مہر نبوت کا

محمد انجمن آرا ہی ایوان رسالت کا
چراغ طور اک جلوہ ہی اوسکی شمع خلوت کا

بیان ہو کس زبان سی وصف اعجاز و کرامت کا
کہ آدم کو تفاخر ہی محمد کی شرافت کا

ضیا ہی چشم موسی نور ہی حضرت کی صورت کا
ارادہ نقش پا سی ہی ید بیضا کو بیعت کا

ہوا داران ظلمت کو سہارا ہی ہدایت کا
گنہگاران امت کو وسیلہ ہی شفاعت کا

ملا صدیق کو رتبہ صداقت کا رفاقت کا
عمر کو عدل کا عثمان کو حلم اور سخاوت کا

علی مرتضی اسی سے کہلگیا یہ عقدہ حجت کا
امامت کا ولایت کا شہادت کا ریاضت کا

غزل دیگر

ردیف الف

نہ مجکو فکر دنیا ہے نہ اندیشہ ہے محشر کا
وسیلہ ہے دو عالم کی ابی کافی پیمبر کا

ہوا ہے عشق دلکو خال رخسار پیمبر کا
ستارہ اوج پر ہے اندنون اپنی مقدر کا

بھرا ہے یا نور سینہ میں یہ کس روئی منور کا
کہ داغ دل میں عالم ہو گیا خورشید محشر کا

ہوا ہوں جب سی شیدا قد رعنای پیمبر کا
لگا ہے شاخ طوبی میں قلم دلکی صنوبر کا

ہزاروں نور کی شعلہ نکلکر اور گئی تہ تلی
گیا ہے نام جب اوس آفتاب ذرہ پرور کا

وہ جلوہ فرقہ رکھتی ہے کو حق نے بخشا ہے
کہ دہوکا دینہ ہو جاتا ہے مہر و ماہ اختر کا

دُر دندان محبوب خدا کا وصف گر لکھوں
تو اک اک نقطہ میں ہر شعر کی عالم ہو گوہر کا

کہا اللہ اکبر وان حبیب خالق اکبر
کہ جبریل امین کو خوف ہے جسجا پہ شہپر کا

ملوں ابی شوق دل کیا کیا نہ انکھین اوسکی قدموں سے
کوئی اکسیر جو ملجاوی رسول پاک کی در کا

کہیلے گی فصد میری خار صحرای مدینہ سے
خیال خام دل سی جو رکر فصاد نشتر کا

نبی کی زلف و عارض کا مجی ہو دن رات یا رب
نہیں خوف اہان ہے دل میں گلاب و عطر و عنبر کا

قیامت نام قامت میں [illegible] فریاد کرتا ہوں
کہ [illegible] ہونکو ہو جلتا ہے دہوکا روز محشر کا

وہ ہوں تشنہ دہن لب ہای پاک مصطفیٰ کا میں
لگاؤں منہ سے جنت میں ساغر حوض کوثر کا

یہاں تک سر کو رگڑوں گو خدا پہنچائی اوس در تک
کہ ہو سر میں نشان پتھر کا اور پتھر میں ہو سر کا

مدینے تک نسیم صبح گر پہونچی تو یہ کہنا
بلا لو لطف کو پاس اپنے صدقہ آل اطہر کا

ردیف الف

غزل دیگر

ہوں میں بلبل باغ وصف احمد مختار کا
سو زبان کہتا ہے ہر پتہ مری گلزار کا

عشق ہے جسکو جناب سید ابرار کا
لطف حاصل ہوگا اوسکو لطف کے اشعار کا

وصف جب گلزار میں چشم مبارک کا کیا
خواب نکہو نبی اوڑا نرگس بیمار کا

ہوائی شوق ہے اور رجائی یا رب
ہمارے واسطے ہے آب کوثر

مدینے میں کوئی کاش ہمارا
نبی ہے مالک کوثر ہمارا

خدا وہ دن دکھائے ابر سے لطف
نبی کا آستان ہو سر ہمارا

وصف کیا لکھے کوئی آگے در عالم تیرا
اللہ اللہ نام تیرا کیا عزیز خلق ہے
خوب سے جو خوب در اعلی ہے اعلی مرتبہ
حال کیا ہوتا تیرا نظارہ گر ہوتا حصول
ہے بجا گر بادشاہ دو جہاں تجکو کہیں
یاد ابروی رسول پاک آتی ہے مجھے
خوب سوجھا آخرت کی شادمانی کا سبب
گور میں ہر سو اذیگا تجھپر فرشتوں سے درود
آرزو یہ ہے عدم کو جاؤں تو ہستی سے میں

ہر نشہ مدح ہے آدم ہے ماننداں تیرا
کلمہ ہے یوسف مری تیری ایک عالم تیرا
وصف ہے ادنی ہے ادنی اور کم ہے قلم تیرا
مرگئی حبیبی جی اوصاف سنکر ہم تیرا
تابع فرمان نظر آتا ہے کل عالم تیرا
سجدہ کروا تا ہے ای محراب کعبہ خم تیرا
عالم ہستی سے لیکر جائیں گے ہم غم تیرا
لب پہ میری نام ہوگا یا نبی ہر دم تیرا
لب ہو شکر خدا اور دلمیں ہو وے غم تیرا

لطف دیکھا خرمن عصیاں بہا کر لیگیا
تھا کوئی دریا رحمت دیکھ پر نم تیرا

بیاں کیا ہو شرف اوس باعث ایجاد عالم کا
تیرا نور قدم جو وقت اوس خورشید عالم کا
میں سے دی والہ و شیدا ہو اوس رنداز عالم کا
تصور رو بہ میں تھا کعبہ ابروی پر خم کا

کہ وہ مخبر بری مخبر ملک ہے فخر آدم کا
ستارہ تھی ہر ذرہ زمیں کا عرش پر چمکا
کہ جسکی صدقہ سے رتبہ بڑھا اولاد آدم کا
بنا تھا اشک کا ہر قطرہ قطرہ آب زمزم کا

غزل دیگر

ردیف الف

عمر بھر گو جو حضرت کی لکھی ہے قریب
بستر اہو ویگا جنت تابن ... اپنا

داغ کو سوز قیامت سے خطر کیوں ہو مجھے
جب نبی آپ ہو شافع محشر اپنا

طائر سدرہ کو شہپر کا جہاں پر دہ تہا
تہا وہاں جلوہ نما مالک و سرور اپنا

چشم الطاف سے حضرت کے تعجب کیا ہے
دسترس حشر کی دن ہو لب کوثر اپنا

مدحت قامت بالای نبی لکھتا ہے
کلک ہے غیرت شمشاد و صنوبر اپنا

احمد پاک کی کچھ وصف بیان کر حافظ
آخری وقت ہے ہو خاتمہ بہتر اپنا

منزل گور کی ظلمت سے خطر کسکو ہے
وہ دکھا دینگے ہمیں روے منور اپنا

وصف محبوب خدا لکھ نہیں سکتا کوی
لطف منہ بند کرو بہر پیمبر اپنا

سرور عالم کا جسکو عشق حاصل ہو گیا
بے تکلف جی کے گلزار جنت میں داخل ہو گیا

جو غم دوری سے پیغمبر کے بسمل ہو گیا
دم نہ گذرا قرب خالق اوسکو حاصل ہو گیا

طاق ابروی نبی پر دل جو مایل ہو گیا
طائر قبلہ نما کی طرح بسمل ہو گیا

دل پہ کس کے نور شہ دو سرا نازل ہو گیا
جو سویدا اوسکو قمر کا نور حاصل ہو گیا

رات وصف جلوہ حسن نبی سے بزم میں
شعلہ وادی ایمن شعلہ محفل ہو گیا

رایگان جائینگی لیکن سب خدا کی بندگی
گر نبی کی یاد سے اک دم بھی غافل ہو گیا

سن لیا نام محمد جب کسی سے عندلیب
شوق میں بلبل علی پڑھنا بھی مشکل ہو گیا

پھونک دے دنیا جہنم عاصیوں کو یا نبی
بیچ میں دریای رحمت تیرا حایل ہو گیا

کیوں نہ کہو ... عشق سے ... کتان ... چاک کر
اک اشارے سے تیرے دو ماہ کامل ہو گیا

دیکھتا ہوں روضہ اقدس کو ہوں گو چند دور
دور میں چشم تصور سے برابر ہو گیا

شوق پابوس ہی جلد مجھی یجا یگا
ایسی رستی کا بھی خضر ہی رہبر ہوتا
اونکی نعلین مبارک پہ تصدق کرتا
زر زبانی کا اگر مجھکو میسر ہوتا
چومتی چاٹتی آنکھونسی لگاتے اونکو
گو میسر در محبوب کا بہتر ہوتا

لطف الطاف خدا ہوتا ہی جس شاعر کو
بخدا ہی وہی مداح پیمبر ہوتا

ایضاً
ردیف الف

عشق جدنسی جناب مصطفا کا ہو گیا
حق تو یہ ہی خلد مین اکا خاص بندہ ہو گیا
گیسوی احمد کا ایدل جسکو سودا ہو گیا
عقل کل سی بھی وہ آنادان دانا ہو گیا
جیتی جی کچھہ ہمسی گر وصف مدینہ ہو گیا
باغ جنت دیکھنا جاگیر اپنا ہو گیا
دیکھ تیری آستانکا یا جناب مصطفی
حاملان عرش اعظم کا وظیفا ہو گیا
کفر کی ظلمت سے کیسا خلق مین اندہیر تہا
نور احمد سے یکایک کیا اوجالا ہو گیا
جب ہوے پیدا نبی آئی زمین سے یہ ندا
عرش اعلی سے دو بالا اپنا رتبا ہو گیا
وصف کچھہ موزون جو ہمنی قد حضرت کا کیا
مصرع برجستہ ہر اک رشک طوبی ہو گیا
پڑھ لیا ہی سوتے دم جبکہ حضرت پر درود
صاف دن بہر کے گناہونکا ازالا ہو گیا
جب اشارہ سی کیا انگشت کی شق القمر
چاند اکر عارض روشن پہ ہالا ہو گیا
آگیا ذرہ جو اوس پر الدجی کی زیر پا
چاند سورج سے دو چند ان نور اوسکا ہو گیا
اسقدر رو یا تیری فرقت مین ای ابر کرم
روبروی چشم تر بی آب دریا ہو گیا
دو جہان کی نیکنامی ہو گئی اوسکو حصول
جو نبی کے عشق سے دنیا مین رسوا ہو گیا
آپ نی ہجرت جو فرمائی مدینے کی طرف
کیا سیہ پوش آپکی ماتم مین کعبہ ہو گیا
نور حضرت تہا جو ہاتہون مین خلیل اللہ کے
اکدم مین آگ سی موجود لالہ ہو گیا

کرون کس سی فریاد ای دادرس — تمہاری سوا یا شفیع الورا

کہان جاے ای شاہ درسی ترے — ترا یہ گدا یا شفیع الورا

تمہین بخشواوٗ گے اپنے سے — مری ہر خطا یا شفیع الورا

سہارا ہی ہر دو سرا مین ترا — نہین دوسرا یا شفیع الورا

مجھے بہولجانا نہ بہر خدا — بروز جزا یا شفیع الورا

جہنم سے مجکو بچا لیجیو — برای خدا یا شفیع الورا

مدینہ دکہا اتو بہر خدا — نبی الورا یا شفیع الورا

پیاسا ہون مین شربت دید کا — عطا کر عطا یا شفیع الورا

مدینہ مین مولی یہ جاکر مرے — غلام آپ کا یا شفیع الورا

مری گور مین بہی مدد کیجیو — مری مصطفا یا شفیع الورا

مرا مدعا تجکو معلوم ہے — کرون عرض کیا یا شفیع الورا

یہ دل کی تمنا ہی مولا مرے — یہ ہی التجا یا شفیع الورا

یہی آرزو ہی یہی ہی ہوس — ویج خدا یا شفیع الورا

رہا زیست مین جسطرح ذوق و شوق — تہری نعت کا یا شفیع الورا

رہی بعد مردن یوں ہی خلد مین — ہمیشہ سدا یا شفیع الورا

خدا خود ہی مداح قرآن مین — ترا جا بجا یا شفیع الورا

بشر کیا کرے نعت ... — تمہاری ثنا یا شفیع الورا

بلائیے مدینے مین اب لطف کو — نہ در در پہرا یا شفیع الورا

ردیف الف

ہوں نہ سایہ کی ذرہ بی بی ہو میرا جسم پاک
ہی خدا او جہاں تہی نجگانہ یہ دعا

ہی الف دخدا کافذ دل پا ہے مصطفا
بخشدی ہی تقصیر لطف الک ہے برا عطا

ایضاً

ہرگز تو عشق نہفتہ مرا افشا ہوگا
جیسی دیکھا تری دیوار کا سایا ہوگا
اگر مدینہ کے سوا مجکو کہیں دفنایا
احمد پاک کی باتوں مین جو تیری آتے
[illegible]
[illegible]

دم سید ہم نام ہی نہ سی نکلتا ہوگا
دھوپ سی بدتر او سی سایہ طوبا ہوگا
دیکھیو لیجو نہ مرا گور مین تماشا ہوگا
بخدا قند بھی اتنا تو نہ میٹھا ہوگا
بخت واژون جو ہمارا کبھی سیدھا ہوگا
اب ہم سے مجھی صحرا سے مدینا ہوگا

حشر کو پیش خدا جب یہ پڑھوں گا اشعار
[illegible] علی کا ہوگا

محبت اپنی کرو ملین دو ستان پیدا
ہوتی آپ جو ای فخر انس و جان پیدا
ہوتی [illegible] جنت [illegible] جور مزار است
خدا [illegible]
اگر [illegible]
[illegible] کائنات [illegible]
یہ دیکھو آتش عشق رسول کی تاثیر
[illegible] خالق سبے

ہوئی [illegible] جہاں [illegible] پیدا
ہوا عرش و کرسی لامکان پیدا
کیا [illegible] حق [illegible] خوان پیدا
[illegible]
[illegible] پیدا
جو [illegible] جہان پیدا
کہ دل تو جلتا ہی جتنا نہیں ہوا [illegible] پیدا
ہوا ہوں [illegible] پیدا

دیکھئے مطلع الشان سراپا یا محبوب — نور اللہ کا تھا سراپا محبوب

تو جو مبعوث خلائق میں ہوا یا محبوب — ہوئی مخلوق بھی ہاں تیری بدولت پیدا محبوب

یک نظر دیکھی جو کوئی تیرا جلوا محبوب — قدرت حق کا نظر آئی تماشا محبوب

رشک فردوس بریں ہے ترا کوچا محبوب — قد موزوں ہے ترا غیرت طوبیٰ محبوب

کوہی نہیں سایہ ترا قامت رعنا محبوب — ساری مخلوق پہ ہے تیرا سایا محبوب

نہیں رکھتا ہے قدم عرش پہ اپنا محبوب — اوسکی دیوانہ میں ہم ہیں جو خدا کا محبوب

تیری تصویر تصور سے جو دل میں آئی — اور ہی کچھ نظر آیا مجھے نقشا محبوب

انبیا جلتے میں سب حق میں مگر فرق ہے یہ — وہ پیمبر ہیں فقط تو ہے خدا کا محبوب

چلا سو حضرت عزت میں آمین کی صدا — تو اوٹھا ہے جو کہیں ہاتھ دعا کا محبوب

مرقد پاک کی ہو مجھکو زیارت حاصل — کاش بر آئی میری یا دل کی تمنا محبوب

نیکنامی و ہے عشق میں میسر ہو گی — ہے جو دنیا میں تیرے عشق میں رسوا محبوب

کاہیکو وحشت ضلالت سے نکلنا ہوتا — سیدھا رستہ جو ہمیں تو نہ بتاتا محبوب

تیری رخسار قمر رشک کا ہے جسے خیال — جوں کتاں چاک ہے ہر سینے کا دامن محبوب

حسن یوسف ہے خدا نے اونہیں بخشا تھا — رکھتا ہے پنجہ موسیٰ لب عیسیٰ محبوب

لطف طوبیٰ کی تلے ملتا ہوا رہا نا ہے — یاد کر کر تری دیوار کا سایا محبوب

ردیف تا

ہو جو حاصل کی مدینہ میں اوقنا جنت — شیخ و زاہد کو مبارک ہو ہوا جنت

احمد پاک کی کوچے سے اگر دوں تشبیہ — مثل گل جامے میں پھولی نہ سمایا جنت

آرزو ہی مجھے حضرت کی قدمبوسی کی — جان کہتا ہو لنا جو ذات تیرا جنت

یا نبی ہوں اپنی فرقت سے بیدم الغیاث
الغیاث اے بادشاہ ہر دو عالم الغیاث

دستگیری گر میری اے شافع روز جزا
کیجئے ہیں اب گنہ سوی جہنم الغیاث

اے دُرِ بحرِ نبوت رو دن کب تک ہجر میں
ہو گئی ہے آنکھ ہر یک چاہ زمزم الغیاث

یا نبی جا سے اگر خاک مدینہ ہو شفا
درد دل جاتا نہیں پہلو سے یکدم الغیاث

لی تو میل آنکھ کی سدا ان ہوئی تو قبول
ہر سدن ہے کرتی ہیں یا حوا و آدم الغیاث

عارض گلرنگ حضرت کا جو دیں عشق ہے
شکل شبنم نالہ ہر ساعت ہے ہر دم الغیاث

ایک بھی گر امتی واں آپ کا رہ جائیگا
روز محشر کو پکاریگا جہنم الغیاث

یا خدا ابتک گرم سینے کی طرف یاد مراد
جوش طوفاں ہیں ترے اپنی چشم پرنم الغیاث

ہوں مدینے کی زیارت کو یہ میں اندوہ گین
دیکھ کر حالت کو میری کہتا ہے غم الغیاث

لطف ادسدم آ رحمت کھول دیتا ہے خدا
ہجر حضرت میں کیا کرتی ہیں جب ہم الغیاث

تیغ ہجراں سے ہے دل افگار الغیاث
کب تلک رہوں میں صورت بیمار الغیاث

ہجر نبی میں زیست ہے بیکار الغیاث
دل ساغر برشتہ ہیں ہے خوار الغیاث

کٹتی نہیں ہے رات جدائی کی کیا کہوں
اے تیغ عشق ابرو خمدار الغیاث

ایسا ہوا ہوں اب غم ہجر نبی سے زار
تار نفس ہے دل کو گرانبار الغیاث

ہوں گی نصیب یا کہیں روز بازپرس
جائینگی عاشقوں کی پکار الغیاث

بعد فنا اگر نہ حضوری ہوئی نصیب
کرتا رہونگا یا شہ ابرار الغیاث

نالہ اگر کروں غم آل رسول میں
سنکر پکار اٹھی در و دیوار الغیاث

دیو سیاہ ناگہ بنا چکو خوف سے
ہے کوہ سیاہ اپنی [illegible] الغیاث

[illegible]

گروہ میان کرم ہر سر احسان اجابت — پھر ہے دامن مین گوہر اشک کی گوہر محتاج
حلۂ خلد کی مین اپنی نبی سے سائل — کیا کرین جامہ و عمامہ و چادر محتاج
تجکو اللہ نی حبیب سرور کونین کیا — پھر دو عالم ہو تیرا کیونکہ نہ یکسر محتاج
ہی یقین تشنہ ہوس دریا کرم سی تیرے — حشر کو امت تشنہ کی ہو کوثر محتاج
تشنۂ نرگس شہلا سی مبارک ہو تمین — نہین کوثر کا ہون اے ساقی کوثر محتاج
نہ ہوئین گی یہ بلبلیں کا نہین جنت جب تک — نہین بیٹھے ہین آپکے دربانی پہ اکثر محتاج
جامۂ خاک رہ یثرب ہین نہین گرد آلود — جیب و دامن ہین لئے پھرتے جا ہین سنگر محتاج
ادس شہنشاہ کی ای لطف رعیت ہین ہم — جسکی دربانی کی ہین اسکے سکندر محتاج

ایضاً

محبوب خدا عرش پہ پہونچا شب معراج — کیا اہل گیا امت کا الضیا شب معراج
محبوب نظر آیا جو تنہا شب معراج — پردی سے ہی خدا خود نکل آیا شب معراج
حاصل ہے ہوا انکو رتبا شب معراج — اللہ کو ان انکہون نی دیکھا شب معراج
روشن ید بیضا سی کیا شب معراج — کیا روی نبی کا لکھون جلوا شب معراج
انسان کی کیا جان فرشتہ بھی نہ پہونچے — دان جا کی وہ اکرم مین پھر آیا شب معراج
کہتے ہین شفاعت اسی اللہ سی ہر بار — تنہا بخشش امت کا تقاضا شب معراج

ای لطف جو محبوب نے چاہا وہی پایا
باقی نہ رہی کوئی تمنا شب معراج

پردہ بھی نہ تہا بیچین حائل شب معراج — تہا قرب محمد کو یہ حاصل شب معراج
دل طالب صحبت معبود مین شاغل شب معراج — لب بخشش امت کی ہوی سائل شب معراج

ردیف حا

پیدا کری اور عشق رخ [illegible]
جنت مین جا [illegible]
[illegible]

ردیف خا

ای لطف [illegible]
[illegible]

کل ہی تھا جو دن سینکی بسیا احمد مختار سرخ
روکی خون رہتی ہین ہمیشہ چشم [illegible] سرخ

خون دل سے صبح روتی ہن ہی کی یاد مین
بی سبب ہمدم نہین یان دیدہ بیدار سرخ

خندہ کیا وہنسی خوشی اغروں [illegible] سینے کی
جامہ احرام نکو امین حیکے ہمنواار سرخ

دونون آنکھون مین لگاؤن جا کے کحل البصر
ہاتھ آئی خاکپای ہمشہ کر جاے سرمہ سرخ

یاد مین رخسارہ رنگین سیکے ترتا ہون ورد
باغ مین گل ہیگے نظر اتی ہے جنسی رخسار سرخ

لطف گر ہو زورہا ہو اوصف لب نعلین پاک
خون دل سی [illegible] ہمیشہ ہوان ہم اشعار سرخ

ردیف دال

اچھا ہو یار رب کبھی بیمار محمد
کم ہو نہ کبھی خواہش دیدار محمد

مومن ہوا جسنی کیا اقرار محمد
کافر ہوا جسنی کیا انکار محمد

رویا کرین گلزار مین شبنم کی [illegible]
انکار جو دیکھین گل رخسار محمد

انگاروئے کیون لوٹون مین کبک صورت
جب دیکھون نہ وہ چاند سے رخسار محمد

عالم سے مین بکدست سر و کار نہ کیون ہو
ہاتھ آئی اگر خدمت سرکار محمد

کیون آنکھین نہ مین بند کرون [illegible]
ہے مد نظر [illegible] دیدار محمد

مخلوق مین خالق کا ہی اظہار ہوتا
ہوتا نہ اگر خلق مین اظہار محمد

[illegible] حسن مین [illegible] کہین ہم
[illegible] ہی گرمی بازار محمد

[illegible] مین [illegible] ہوتی [illegible]
[illegible] خدا ہی خریدار محمد

[illegible] جنت ہو وہ [illegible]
جنت سے [illegible] سایہ دیوار محمد

اے لطف وہ محبوب خداوند جہان ہے
ہو کیسے کہو وہ سب سے [illegible] سزاوار محمد

اک جوہر ابیہ سوید القلب پر ایا
دکھلادو محمد نے مجھے حشر مین خدا کو
اس مصرع سی اب برہ یہ مصرعہ گویا
اک حملے مین کیونکر در خیبر کو اتا

جب عال مین ہوا جلوہ نما روی محمد
یارب مجھی دکھلادی نہان روی محمد
طوبی سی ہی بالا قد دلجوی محمد
تہا دست خدا قوت بازوی محمد

زیبا ہی او سے دعوی شاگردی معبود
جو عبد ہے اے لطف ثنا گوی محمد

ہی سر مین ازل سی سر سودای محمد
حیوان ہی جو انسان نہین شیدای محمد
بعثت کا کری حضرت موسی سی اشارہ
سایہ جو نہین جسم مطہر کا یہ ہی وجہ
اسیب قیامت سی بلا ہیر در یہ بلی
قوسین کا تہا فاصلہ حق سی شب معراج
جاتی ہی ادہر عالم بالا سی پری اہ
طوبی کی بلندی یہ جو یہ فخر ہی رضوان
روز رد سے یہی کہتا ہون اللہ دن اہر
اب ہجر کی سر مین ہی سودای شکستہ وردنہ
گو نزع کی شدہ سی نہین تاب سخن ہے
ہو شمع لحد شمع تو لاے محمد

ہی دل مین خیال رخ زیبای محمد
بیعقل ہی جسکو نہین سودای محمد
دیکھی ید بیضا جو کف پای محمد
اک نور مجسم ہی سراپای محمد
ہین دلسی ہون مجو قد رعنای محمد
ادنی سایہ ہی رتبۂ اعلای محمد
جسدلسی ہی عشق قد بالای محمد
دیکہا نہین کیا قامت رعنای محمد
رویا ہی مین دیکھون رخ زیبای محمد
ہو سر یہہ میرا اور کف پای محمد
یہ لطف کرہر ہستی مین رضای محمد
ہو نقش لحد نقش کف پای محمد

ردیف دال

ابر کرم کو اپنے فرماتے اشارہ — دہو ڈالی سب گنہ کی دفتر مری پیمبر
آئیں اگر آپ لاہیں جب وقت نزع ا — ہرگز نہو دین سہیلے نیو میری پیمبر
ہر دم جو اکہیں شوق دیدار پاکمیں ہین — کوثر سے ہین فزون تر بہتر مری پیمبر
آوارہ کو لگو سیے رہبر کی جستجو ہے — لو اب لو لا لو اپنے در پر مری پیمبر
ہر دم یہ آرزو ہے ہر دم یہ التجا ہے — بہولون نہ یاد تیری دم بہر تری پیمبر
ہشیار رہتا یہ ہمنا جنت مین تہانہ ما — ای لطف گر نہو ای رہبر مری پیمبر

ایضاً

بہر وسا ہی مجہی بخشش کا حضرت کی شفاعت کا — نہ تو یہ ہنر ہی نہ کچہ سب نہ اطاعت ہی
ہوا ہی جیسی ہی اُن آل مرار حسار حضرت ہی — شرف رکہتا ہی ہر ذات جگر گلہائی جنت ہی
کری رشک کیا آیا امت سابق اس امت پر — کہین سیکے جب جان بخش حضرت کی شفاعت ہی
حصول مقصد کونین عشق ذات عالی ہی — محبت کو محبت کیون نہ ہو ہی محبت ہی
جگر ہی اوسکی یاد مصحف عارضین سیپارہ — نزول آیت رحمت ہی حکمی یاک صورت ہی
بہر نگی گو ہر مقصود کیا جیب و دامان مین — وہ دریا کرم دم بہر کو آیا اگر سنجاوت ہی
تعلق کچہ نہین دنیا مین بجز عشق نبی مجکو — نہین آنا دوام رشک یہان میں فزائے عشق ہی
اوڑا کر لیگیا اقبال عالی اسکو اوس جا — جہان پر جہوڑ کے روح الامین تاب و طاقت ہی
نبی سیکے جنکا نام عیش عشرت سے زیادہ — ہزارون وصل یاران قربان اک اسکی قربت ہی
سمجھی کیونکر نہ حاصل ملک خلد برین جہین — تیرا اسم مبارک ہی رقم در ہا جنت ہی
نہین ملتی مجہی او نبی سی اکدم مہلت — نماز پنجگانہ تسبیح ہی یہ توقف فرصت ہی
اوسی جنت کو دیا لگاوہ راحتم سیکے — گواہی حسنی دی اکبار بہی اوسکی رسالت ہی

لب پہ جاری ہو گیا حضرت کی سبحان الذی / ہیبت اُنکی ہین معروف انبیا کو دیکھکر
دور ہونگا منزلون یثرب مدینہ سے مجھے / تنگ ہو ای چرخ اس تیری جفا کو دیکھکر
کیسی حجت کر رہے تھی گور مین منکر نکیر / جلد یے چیکے جناب مصطفے کو دیکھکر
سرمہ آنکھونکا نہین ہوتا مدینے کا غبار / خاک مین ملتا ہین نجد بنا رسا کو دیکھکر
رشک روے حور جنت پائے اس محبوب کی / کیونہ شرماے مہ و خور نقش پا کو دیکھکر
سالک راہ حقیقت کون ہے جز مصطفے / ساتھ ہونگی حشر بھی اُس رہنما کو دیکھکر
لی دو ضوای لطف مین نام ہے اللہ ہین / سب ملک قائل ہین یہ ذکر الٰہ کو دیکھکر

ردیف زا

حبیب بندی کو ہی اللہ کا محبوب عزیز / ہونگی یوسف نہ کہین جہ زیبا عزیز
دفن ہو جائی مدینے کی زمین مین گر لاش / حق تو یہ ہی مری مٹی ہو ولکسا خوب عزیز
عشق محبوب خدا سے ہون وہ محبوب جہان / دوست سالک مجھے رکھتی ہین تو مجذوب عزیز
جو متلا ہون کبھی اکھونسی لگاتا ہون کبھو / نام حضرت کا ہی ایسا مجھی مکتوب عزیز
کیون نہ دم عشق محمد کا بھر دیہان بی لطف / سیکھتا ہی عشق اندازہ ہین اسلوب عزیز

ردیف سین

جیتے جی ضمہ و اندوہ کو دیکھا افسوس / کبھی مقصود یہ پایا ہو نہ دل بیکل تمنا افسوس
سایہ قامت خم رنگانا پایا مضمون / دام مین اپنی نہ لایا کبھی عنقا افسوس
خدمت خادم درگاہ ہی ہم کر سے / پانون تک اونکی کبھی ہاتھہ نہ پہونچا افسوس
اور کی آنکھ نقش گوہر خاک بی ینہ نہ اُٹھا / ششم ہی لوتہ نہی ہوی ہنا افسوس
کیون نہ فردوس حرم ہم جا اور ڈھون سریکا / ہمسے قسمت نے جہون پائی نہ افسوس

[illegible]

ردیف ضاد

عجب کچھ توفیق کری کرکری ستار میری یہ روز
جب سے عنایت اکی ور کی یہ حاصل ہوگی گر
... عشق نہیں ... اگر ہووی نصیب
زاہد کی پاؤں نہیں جب کانٹا لگا
صدمہ ہجر ہی ہیں گر کبھی نالہ کرون
حشر کہ ہیں آئینگی یوں ساقی کوثر کی
بھلا ہی استادی ہر ہی اگی شوق دل
لطف پایا ہیں جو خشم ساقی کوثر ہان

یہ بدن سا بہو لی کھوگئی ہوئی ... پایا نہیں
سر ہی کرد و نگاہیں سرشتہ مقدر پایا نہیں
موم ہو فولاد اور ہو جائے پتھر پایا نہیں
ہوگئے ہیں دل جگر دونوں برابر پایا نہیں
سینۂ افلاک ہوں ہو جائے ... پایا نہیں
شیشۂ دل ٹکڑی ٹکڑی ہی ہوا ... پایا نہیں
دیکھیں گے سر ٹکڑی ٹکڑی ہوں ... پایا نہیں
لپکی دست جو ... گرد و نگا سا ... پایا نہیں

ساز ردیف صاد

دلا بند دن ہیں ہیں جہا انبیا خاص
تمہیں ہو رونق ہر دو سرا خاص
خدا کے نور سے پیدا ہوا ہے
خدا کو گنبد دیکھا ہے بنا ہے
شفاعت عاصیوں کی تم کرو گے
تمہی مطلب محتاج و غنی سے ہے
تمہیں ... سجدے کیے ہیں
خدا کا راستہ تو نے بتایا
خدا بھی ... ان پاؤں کا اثبات
ہوئی مخلوق ... سبب خلق

یوہیں ہیں انبیا ہیں مصطفی خاص
تمہیں ہو زینت ہر دو سرا خاص
تمہارا نور ہی نور خدا خاص
تمہیں حاصل ہی پان یہ بتا خاص
تمہیں ہو شافع روز جزا خاص
ترا طالب ہی ہر شاہ و گدا خاص
تجھی نام خدا نور خدا خاص
توہی ہادی ہی رہبر رہنما خاص
توہی ہی باعث خلق خدا خاص
تیری خاطر بنا ارض و سما خاص

ردیف طا

[illegible]

نام ونکا کام ایا اڈ نون ورنہ سبے | حشر تک ہوتا یہ ای حوا و آدم کم غلط
ساقی کوثر کا ہو نام مبارک بر زبان | تشنگی نزع کا ہو غم کی دم غم غلط
اب عرب مین ہی ہو شاہ عرب مجھکو بلا | تیری یاد ور کیا نہین ہوتا کسی کم غم غلط
یا محمد کہتے ہی ای لطف سب غم دور ہا | ای سجا گرامین فطیعہ کو کہین ہا غم غلط

ردیف ظا

ہوا ہی عشق حبیب خدا خدا حافظ | لشمر کا اور سینے ہو صلا خدا حافظ
رسول پاک پہ دل آگیا خدا حافظ | رقیب لطف تو کسکا بنا خدا حافظ
غنی ہون دسی نہین کچھہ غم تہیدستی | مرا رسول ہی حامی مرا خدا حافظ
ادہر کو جذبہ دل مجھکو لیجلا ہردم | قدم قدم پہ یہ آتی صدا خدا حافظ
خدا وکہا ئی وہ دن جا ؤن پہر مدینہ کو | اوسی طرح چلی کہین آ ہر با خدا حافظ
ہوائی شوق پہ مجہکو نگا اوڑ سینہ ہیں | مری غبار کا ہی ای صبا خدا حافظ
ذرا جب آگئی آبرو کا وسی ہی دہسان بنا | بکاری یاس وہین تیغ قضا خدا حافظ
خدا ہی جانے کہ کیا انتہا مین ہو گا حال | ابہی تو یہ عشق کی ہے ابتدا خدا حافظ
جلا دہی کو حب مین ملائکہ نی کہا | ہزار آفرین ای مرحبا خدا حافظ
کسی طرح ہو مسیحا یہ سرشین ہوگا الطف | اوٹہا یا ہند سی اب بستر خدا حافظ

ردیف شین

کوئی کہ مجبور ہو گا عاصیو ہدم شفیع | ہو نکلی سر امت ای اودم سرور عاشق شفیع
کیون نہ رنج ہو کہ دوش محشر کو بتی پنج پھر | رکہتی ہین کچھہ شفیع الذنب کوئی شفیع
کچھ نہ ہوتی یہ ہمارا سی تو رسول | گر نہ مصطفیٰ ہو تی یہ ای آدم

ردیف فا

اک جہان ہم جدا پر تباہی کا ہے سرا | چشم بد دور تیری ہوتی ہی پہر اوتعریف
در فردوس پہ رضوان ہمین جب ارو کیتا | ہم ہی اٹھلے جابینگے حضرت کی سناکر تعریف
ہوسکے ہمین وان نسرو چشم ملایک حاضر | احمد پاک کی ہوتی ہی جہان پر تعریف
جس وان انسان زمین پر ہے فقط ہمین معراج | کرسکتے ہیں حور و ملک تیری فلک پر تعریف
ایکدن ودسو شیطان نی زیادہ مجکو | کیا لکہیگا کوئی اب آپ ہی پڑہکر تعریف
دیکھے قران ہمین جب ادھنا کہا تب لی | کیا لکہی الیسی کی سندہی لئے لکہی گر تعریف
پانچ فردوس سے ہے خالق سے صلہ ہن الیفنا | حشر کو کوچہ پر نور کی پاہی پڑہکر تعریف
دیکھنا یا صحی ہے ہماکر یونگا خدا کو ای لطف | حشر سکے روز محمد کی سناکی تعریف

ردیف قاف

جی سے پیارا ہی مجہی ای کہا بعد پر عشق | پہر یہ پیشانی پر لکہہ جہرہ لگائی ناپہر عشق
عشق احمد کا ہے جنت میں خدا کا عشق ہی | ایک ہی دو نو نگاہی ای دل پہر ابد پر عشق
جان و دل قربان کرون کوی شیدا ہی اس مین | خلد کی ہلنی کی ہنلاتا ہی پیہ بعد پر عشق
گر نزار و پہ بہشتی خراب ہین زنگہی کو جی | پہر نہ بیدار ہی مین ہو رونکا کری تا پہر عشق
ہو گیا عاشق کی حقیقت کیمیا حل سے | پانی ہی آپکا نام خدا اکسیر عشق
رحمۃ للعالمین عاشق پہ فرماین گے رحم | ہو ویگا مرہون خلق حسن عالمگیر عشق
گیسوی احمد کا سودا سلسلہ جنبان لطف | ڈال دی ہی اب ہماری پاؤں مین زنجیر عشق

ردیف کاف

ہی یقین عاق بہو خلق مین مجہسا غمناک | روز و شب ہجر نبی مین ہو پہرا پا غمناک
شب خیال رخ روشن مین پڑا تہا غمناک | جلوہ دکہلا کی گیا چاند نی دو پا غمناک

آپ ختم المرسلین ہیں اور شفیع المذنبین	ہو نہ کیونکر سب کی شفاعت تم پہ یا رسول
ہوں وہ دیوانہ مدینے سے جو چھٹا و مجھے	سوے بیت اللہ چھوڑا کر اکیلا دیا یا رسول
اور نہ کچھ عرض کر سکتا ہیں میں ہاں مگر	سنگ اسود اور سنگہری یا ہوا اور مرا سیر یا رسول
لا کے دل سے مرغ جاں کو آپ پر صدقے کروں	گر نہ بیچھے اپنا دکھاوے روے انور یا رسول

لطف کی امید پر ہے آئی یہ النّاس
روضۂ اقدس کی زیارت ہو میسر یا رسول

سکتا ہے تیری یاد میں ہر آن یا رسول	سو جاں سے ہے دل یہ ہوں قربان یا رسول
اور صبا تیری کیا کری الشان یا رسول	نازل ہے تیری وصف میں قرآن یا رسول
شکر خدا کہ تیری غلامی ہوئی نصیب	کوئی نہ تہا نجات کا سامان یا رسول
رکھی خدا لو نہی تیری یا کیسو کا مبتلا	ہو نہی پہر اگر وہیں پریشان یا رسول
اگر مجکو تیری دولت دیدار ہو نصیب	بر آئیں دل کی حسرت و ارمان یا رسول
گر دیکھ لیں تیری رخ روشن کو مہر و ماہ	جوں آئینہ ہوں ششدر و حیران یا رسول
افسوس مر گیا نہ فراق جناب میں	نادم ہوں منفعل ہوں پشیمان یا رسول
روتا ہوں یاد قامت والا میں زار ایدل	پہنچی نہ عرش تک کہیں طوفان یا رسول
خلد بریں ہے یاد مدینہ ہوا جو یاد	ٹکڑی کرونگا جیب و گریبان یا رسول
گر وقت نزع تربت ہی دیدار ہو نصیب	ہو جائے مرگ مجھہ پہ تو آسان یا رسول
تجھ پر کسی طرح سی کریں جان و دل فدا	صدقے میں تیرے پایا ہے ایمان یا رسول
ہونگی تیری نشان کی جلی حشر کو بہی	ادنی سی ہے یہ ایک تیری شان یا رسول
خلد بریں جناب کی کیا نام ہی	رکھو آن تمہاری درگاہ پہ دربان یا رسول

[illegible]

اور گذرتی جان ... سے جدا نہیں ...
... قرآن کا جلوہ رخسار ہم
... عاصی ... نعت ... ہم
... فرما ... سے انوار ہم

خدا کا پیارا ہے ہمارا جہان فانی سے ہے سیدا	کیا جدائی ہے جب اشارہ کیا ہو [illegible]
خدا کی پیاری ہے میری ہے پیمبر شفیع ہونا روز محشر	تیری شفاعت ہے [illegible] قوم [illegible]

ایضاً

آگئی ہیں حضرت کا وصف گیسو و رخسار ہم
فیصلہ کرتے ہیں تمہارا کافر و دیندار ہم

لکھتے ہیں اک گلشن عشق سعید ابرار ہم
شاعروں کا ہیں نہ کیونکر لعت کے اشعار ہم

وصف قد ان مبارک ہیں لکھیں اشعار ہم
ہو گئے تو بکا ہے بہر بیاد دیں دم گفتار ہم

لطف تر بکرو وصف کوئی احمد مختار ہم
لیں بہشت کے خاک سے میں خلد کا بازار ہم

دیکھتے پائے نہ اونکا روئے پر انوار ہم
صورت آئینہ حیران ہو گئے ہر بار ہم

رہتی ہیں مسلک در دندان خضر کی صفت
سینہ سے یا مولی و گلشن ہیں دم گفتار ہم

مالک کوثر ہے جو شفیع جس کی ملک یا ہے
ہیں وہی معلی کیے یار [illegible]

عزت ہوئی بسیار کہ ہیں جو [illegible] پائی کریں
سانپ کی گوری ہے دیر [illegible]

وادی ایمن نہ کیون [illegible] شعر کا
پیر رہتی ہیں گیسو کا وصف روئے پر انوار ہم

گل کی رنگت اور [illegible]
پھول کی رنگت [illegible] زنہار ہم

[illegible] ان بیہوت [illegible] نقش
مضمون [illegible] سو یا کہ ہیں [illegible] دار ہم

[illegible] لطف [illegible]
اپنی [illegible] بیمار کے بیمار ہم

[illegible]
طالع بیدار [illegible] بیدار ہم

[illegible]
[illegible] بلکہ [illegible]

[illegible]
[illegible] گلزار ہم

[illegible]
[illegible]

ردیف النون

[illegible]

ہر گھڑی ہو ان فضل علی کا جو رشک سلیمان ہن
ہم کشش ہو لگا ہر گز کفہ پای محمد سے
بت بخشش کا ہو گا اپنا وصف قامت احمد
مسخر کر لیا عالم کو نام پاک احمد نے
لب جان بخش جعفر تلکی حدیثوں کی ہی جو اہان
نکلتا ہی نہی وصف قدوم احمد مرسل
الہی بانہ جنت سے مجھی مندور سے کہنا
جواہر سے بھی لطافت کی ہی جو شریف [illegible]
منکر فرقا جو ہجی تو وہ ہی کافر ناری
نہیں پاتا مرسل کو جو [illegible] تمنا
تصور سے عجب سے لطف مین لطف اثر [illegible]

اشعار جو یہ کا عزیز ہو اگر
ہزار اوہی کو ہی جو شہزنک گل صحن گلستان من
آیت رحمت ہی جو ہر جملہ ہی دیوان من
کھنہ اتنا اسم [illegible] مہر سلیمان من
[illegible] ماری مرتے دم [illegible] ارکان من
رہا کر پا ہی آگ تپاسی سر اپنا [illegible]
کہ میرا لگ گیا [illegible] مدینی کی [illegible]
[illegible] عنبر نشانہ [illegible]
محبت سے ہی تیری [illegible]
[illegible] اور [illegible] کو نذر ایمن
کہ ہی وصل [illegible] اور شبہا ہجر ان

ایضاً

عشق محبوب سے اے دل جسی حاصل نہیں
یہ کریمی ہی خدا کی ہو جو معراج نبی
روح جنت کو پہنچائیگی مدینی سے مر نے
گر مجھی سیراب دیدار رسول پاک نے
کافر مطلق ہی وہ مرتد ہی ملعون ہی وہ
جان آسانی سی نکلے وقت مر دن یا رب
عاشق شاہ عرب ہو کر سر اونچا ہند میں

لا کہہ مومن ہو مگر ایمان [illegible] نہیں
ورنہ میرا مونہہ تو [illegible] اگلی [illegible]
ہون میں شیدا نبی [illegible]
ایسا کہہ کافر خداوند امین [illegible]
جو رسالت کا رسول پاک کی قائل نہیں
ایکی [illegible] مشکل [illegible] نہیں
فرقہ عشاق مین مجھ سا کوئی کامل نہین

[illegible]

اوس محفل مین طالب جو حسنی کوس ہے / اور نشر ہو دین یہ شامل محفل میلاد مین

اسکی میلاد مبارک کی دلا القریب ہے / نور حق ہو کیون نہ نازل محفل میلاد مین

چشم و ابروی نبی کی سنکی مومن ہے جتین / کیون نہ ہو مین شکل بسمل محفل میلاد مین

کیون نہ اوس محفل کو رشک روضہ رضوان کہون / جمع مین حضرت کی نائل محفل میلاد مین

مومنو پڑہتی رہو اوس جان پاکان پر درود / ایکدم بہی ہو نہ غافل محفل میلاد مین

اوسکو دشمن جانو محبوب خدا کا دوستو / جو کرے یہ انکار جاہل محفل میلاد مین

مومنو جمع الجوامع مین لکہا ہی دیکہ لو / ہوتی ہین حضرت بہی شامل محفل میلاد مین

مال و زر دنیا کی دونکا جمع کرکے منعمو / دولت دین کر لو حاصل محفل میلاد مین

سال بہر کی درمیان انسا انکو دیگا خدا / ہوگیے تم حسن سنتے کے سائل محفل میلاد مین

لطف پایگا خدا سی باغ جنت مانگ تو / پڑہ سے کے حضرت کی فضائل محفل میلاد مین

ردیف واو

تیری دوری سناتی ہے جلتی ہے گر تا مجکو / بہت دلتنگ رہتا ہون مدینی مین بلا مجکو

نہ بہوی عیش جنت مین بہی ان غمکا مرا مجکو / عنایت کر فزون عشق محمد یا خدا مجکو

رہا اسو جہ گر شوق لقائی مصطفی مجکو / بہار خلد دکہلائیگا میرا مدعا مجکو

پہونچ جاویگا ادل کعبہ مقصود تک اگر یہ / غم احمد مین رونا ہی جو یہ صبح و مسا مجکو

ترا اک جلوہ ادنی فروغ ہر دو عالم ہے / دکہا دے ہی چاند سا منہ اپنا اندر الدجا مجکو

ہوس ہے یا دستا کی نہ دو کی حشمت کی / تمنا ہی خدا کر دے تیرے در کا گدا مجکو

برنگ کاہ کاہیدہ ہو ہون اوس بقع مین / اوڑا لیجائی تا اکر مدینی کی ہوا مجکو

نہ ہو ہون آہ ستانا نہ تیرا جتنا صبر نا ممکن / دل بیتاب پہلو مین تڑپ کر لیجلا مجکو

الصفا

[illegible]

عشق نبی میں ... لطف ... [illegible]

الصفیا ... [illegible]

گر دل شہید عشق رسالت مآب ہو
محبوب ہو خدا کی رسالت مآب ہو
بی شبہ تم ہی شافع روز حساب ہو
ای دل جسی خطاب رسالت مآب ہو
ای لطف فن شعر میں تم لاجواب ہو
کیونکر نہ شوق نعت رسالت مآب ہو
محبوب کبریا جو کبھی بی نقاب ہو
سرمہ کیا نہ انکہہ کا یثرب کی خاک کو
ہم سر نہ آستان نبی سی ادہا سکینگی
ہی از بہر عجیر شربت دیدار مصطفی
سیر بہشت کی جو ہوس ہو تو عاشق ہو
جسپر تیرا کرم ہو خدا مہربان ہو
الکدم گر آپ چشم عنایت سی دیکہہ لین
لائی نہ تاب دید کی تو سی کیطرح جسی
اکسیر خاک کوی نبی سی جو پانہ اے
حضرت اگر اشارہ ابرو سی روکرین
پانی پڑی جو جسم مطہر پہ آپ سے
پی پی شراب عشق نبی میری طرح جسی
عاشق ہوا ای بندہ بہی تیری حسب پر

اپنے سوال کو جو ملک لاجواب ہو
خالق کی بارگہہ میں تمہیں باریاب ہو
لاریب سب پیمبرون میں لاجواب ہو
نازل ہر اوسپر کیون نہ خدا کی کتاب ہو
مضمون لکہو وہ نعت میں جو انتخاب ہو
سب شاعرو نمین لطف تمہیں انتخاب ہو
شرمندہ آفتاب خجل ماہتاب ہو
برباد یا خدا دل خانہ خراب ہو
سو گردشین ہون پہر جکلی لاکہہ انقلاب ہو
آبحیات ہو وے کہ کوثر کا آب ہو
تم جلتے جی سینے میں داخل شتاب ہو
جسپر ترا غضب ہو خدا کا عتاب ہو
کشت امید کو میری تجلی سحاب ہو
غش کہای شمع طور جو تو بیحجاب ہو
سیماب کیطرح نہ مجہی اضطراب ہو
شیطان کی نصیب نہ تیر شہاب ہو
کیوڑا ہو بید مشک ہو عطر گلاب ہو
ہر میرے گا بنگی نہ زاہد خرابہا ہو
جاسے ترے عذاب ہو کہ الہی ثوابہا ہو

ای لطف ... [illegible]

الصفا ... [illegible]

روشن ہوں نایاب ہوا خواب ... یار رسول اللہ

ہی عکس ... خار یار رسول اللہ

نظارہ چشم مبارک کا ... یار رسول اللہ

ابر ابد برسون سر ... یار رسول اللہ

اور عجب ... وجہ خالی ... یار رسول اللہ

اولیا کا ... یار رسول اللہ

نخ ... یار رسول اللہ

اوٹھا ... پردہ رخ ... یار رسول اللہ

عذاب ... تم بی بی من ... یار رسول اللہ

ہماری ... گرفتار یار رسول اللہ

بکارتی ... یار رسول اللہ

کیون جو در من بکجار یار رسول اللہ

فقط امید اجابت ہی ... یار رسول اللہ

قبول ہون ... اشعار یار رسول اللہ

... مددگار یار رسول اللہ

ہمو ... کار کوی ... کار دین سوا

بس جیتو ہون مرجاؤن گلہا ہی ایسی
رہنے والی تیری کوچہ کی کہا گر زمین
دل شتاب شہر بطحا سی فرشتے نہ ہمین
شام سی صبح لگتا ہی جو ہم گنتی مین
سجدہ الطاف عجب لطف ہو گر جنت مین

زندہ رہ جائین یہ ہی چاہی ہدایت ہمکو
تیلتی جی بخشی ہی اللہ نی جنت ہمکو
سیر جنت سی فزون ہوویگی زحمت ہمکو
یاد آتی ہی کوی چاند ہی صورت ہمکو
کفش بردار ہی حضرت کی ہو خدمت ہمکو

ردیف الف

ہی جنکو عشق ماہ وش خیر الوریٰ کے ساتھ
ہی انس یون تو مجکو ہر آل انبیا کی ساتھ
ہر قدم لگا ہون مین گر مجہہ غریب کو
اوس دم عدم کو روح روانہ ہو ساتھ
شہر بطحا کی وہ زمین ہی سوتی مین وان جو فر
نعت رسول مین کوی دیوان لکہ لطف

ایسا ہی ... نام خدا ہی ثنا کی ساتھ
ہر دلکو عشق ہی تو حبیب خدا کے ساتھ
یثرب کو خاک جانکی اوڑہ کر ہوا کے ساتھ
انکھین ... نقش پا کی ساتھ
اوٹھین سبکے روز حشر رسول خدا کی ساتھ
تا خلوتیا ... عمر حیا کی ساتھ

ردیف ب

ہر ساعت ہی ... بیمار یار رسول اللہ
نہ ... دل کار یار رسول اللہ
نہ ... زار یار رسول اللہ
ہم ... نار یار رسول اللہ
جو دو ... چشم دیدہ ...
تمہار ... موافق ...

دکھا سکے ابھی دیدار یار رسول اللہ
حضور کا ہون طلبگار یار رسول اللہ
کہ جان جسم کو ہی بار یار رسول اللہ
مرا علاج ہی دیدار یار رسول اللہ
صحابہ آپ سبکے ہر چار یار رسول اللہ
جہان سبکے ہماری نگار یار رسول اللہ

ردیف ... رف

[illegible]

[illegible]

شمار سے ہین میری پر سر شمار گناہ
یہی ہی خطر کہ کہیں چاہت شیخ
غلام خفل و نادم خجل اب سے
معاف جرم ہو حل مشکل دو عالم
تو ہی سر نادی و دہبر تو ہی رفیق و شفیق

یہ بار بس [illegible] یا رسول اللہ
گنہ سے گلے ہی کم ہوئی یا رسول اللہ
مدد ہے آنکہ دو کار یا رسول اللہ
بحق حبیب دو گار یا رسول اللہ
تو ہی ہے یار و مددگار یا رسول اللہ

بجا ہی گر ہو سر لطف فرزند ملی
کہ او سکا تمنا ہی سر ہو لہ یا رسول اللہ

بلبل سی فرزند تیرا تمنا ہی مدینہ
دکھلا ہی مدینہ مجھی مولا ہی مدینہ
گویا ہی زبان بہر سخن ہا ہی مدینہ
یان باعث عریانی ہی سودا ہی مدینہ
کہتے ہین یہی طالب شیدا ہی مدینہ
جب تمنا مسیحا کو اعلیا ہے مدینہ
یہی لطف کری لطف جو مولا مدینہ
معمور تجلا سے ہر اک کوچہ و بازار
آنکھوں کو نظر نور سے ہو مین چشم
سجدہ کو کیون عرش تو مبلد کو ئید
کہتے ہین جسے عرش برین کرسی [illegible]
[illegible]

کیا غیرت گلزار ہی صحرا ہی مدینہ
مرجاونگا کہہ کہ ہے بسی ہا ہی مدینہ
روشن ہے نظر بہر تجلا ہی مدینہ
کافی ہی یہ ہمین دامن صحرا ہی مدینہ
جنت کی عوض حق ہمین دلوا ہی مدینہ
محروم مسیحا ہوی عرفہا سے مدینہ
ہم دور نہ کچہ دو ہی دلوا ہی مدینہ
موسی کو دکہا ئین گی تمنا ہی مدینہ
کیا غیرت فردوس ہی صحرا ہی مدینہ
برگ سدرہ ہی کہی مصلا ہی مدینہ
[illegible] بلندی ہی مکان ہا ہی مدینہ
[illegible] شیدا ہی مدینہ

ای لطف [illegible] تا فرش [illegible]
[illegible]
لطف [illegible]
بجا وان [illegible]
رو لطف یا [illegible] مدینہ
ای فلک یہی [illegible] خدا کیوا سطے
دل [illegible] کیوا سطے

[illegible]

اور لیا حضرت کا سایہ پر سایہ بر ملکر ہما
بارگاہ احمد مرسل ہے وہ دار الشفا
جام کوثر ساقی کوثر سے پینگے روز حشر
ظلمت شب ہو گئی روز روشن کا گمان
گر مدینہ دیکھ پائین عیسی و مریم کہین
سن لیا ہی جبہی تکو رحمۃ للعالمین
ای خدا لو دو جہان وہ تیرا الوا عدل
گور کی گرمی سی گھبرایا جو دراح رسول
میم احمد کی نکر یار از کو افشا کہین

کیون نہون مشتاق سنبل کا لکھو واسطے
آئین ہیں عیسی جہان اپنی دوا کیو اسطے
لا کہون ہی دیار جناب مصطفے کیو اسطے
رو ہی ہین حسرات او بس بدر الدجا کیو اسطے
سر زمین یثرب ہی دار الشفا کیو اسطے
کسقدر بیباک ہین اپنی خطا کیو اسطے
ایک رتبہ ہی جہان شاہ و گدا کیو اسطے
کھل گئی جنت کی کھڑکی بس ہوا کیو اسطے
بندگر ای لطف منہ اپنا خدا کیو اسطے

الیضاً

ہی عشق مجکو صاحب ام الکتاب سے
عشق رخ جناب رسالت ماب سے
باغ جہان کی سیر سے دلتنگ ہو گیا
محبوب وہ جو اولی ہی کون و مکان کا
یاد رخ رسول مین رویا ہون رات بھر
ہجر رسول پاک مین جلیا و بال ہے
منظور وصف زلف و رخ پاک ہی اگر
رویت ہوئی جو عالم رویا مین آپ کی
دم بھر کا مان مقام سے مجھے ناگوار ہے

مطلق نہین ہراس ہے روز حساب سے
روشن دو چند دل ہی مرا آفتاب سے
مولا بلا تو خلد مین مجکو شتاب سے
بندی کو عشق ہی ادسی عالیجناب سے
دیکھو بلا تو دیدہ پر نم گلاب سے
ایسی مین موت آئی تو چھوٹون عذاب سے
پہلے زبان دھو ئیے مشک و گلاب سے
بیدار بخت خفتہ ہوا اپنا خواب سے
بند و سنان تو نہ کہو مین شتر شتاب سے

خدائی سب ہی مرعی ہیں اور گفتگو میں ملت ہے
محمد کی لت درود کی دربانی کی رغبت ہے
رسول اللہ کے مدد سے حاصل اب بہت عزت ہے
میری آنکھوں سے پوشیدہ جو وہ مہر نبوت ہے
ہمیشہ ذکر حضرت ہی ہمیشہ یاد حضرت ہے
سنا ہے جب سے تیرے ہاتھ امت کی شفاعت ہے
تیری نعت مبارک سے زبان پر روز رغبت ہے
تمہاری شاعری کی چار سو اے لطف شہرت ہے
سخنداں میں تیرے مداح صدقے یہ ہمہ کے
ملائک سے ہی آتے ہیں جو نام پاک لیتا ہوں
خدا مداح خود ہی آپ تو ممدوح اپنے در
اگر ہیں والضحی عارض تو ہیں واللیل گیسو
ہر اک مضمون عالی عالم بالا سے لاتا ہوں
مری جلنی یہ فرقت میں تمہاری موت سنتے ہے
تصور کی مدد سے میں عرب کی سیر کرتا ہوں
مرا اک سجدہ الیناہ ہی دشوار آسان ہے
خیال پاک حضرت یا خدا تشریف فرما ہو
دکھا دیگا مدینہ دیکھنا سیلاب اشکوں کا
تصور سے جو آنکھوں میں نظر رخسار حضرت کا

مگر کچھ بہت ہی انکو سب پر فضیلت ہے
یہی مقصد کا خواہاں ہوا ایسی دولت کی تمنا ہے
خدائی مجھکو کہتی ہے کہ یہ مداح حضرت ہے
ستاریکی میری گردش سے اپنا ہونگی شان ہے
یہی اپنی عبادت ہے یہی اپنی ریاضت ہے
گنہگاران امت کو تیری شادی اگر حسرت ہے
ایسی شاعران عصر کو بندہ یہ حسرت ہے
خدا کا فضل ہے حاسد کو ذلت ہے [illegible]
مرا حاسد جو منکر ہے اگر دیدار جہالت ہے
تیرا نام خدا ہے اسم اعظم کیا عزیمت ہے
بشر ہیں سطح خوانی تیری یاں کتاب [illegible]
زیارت آپکی صورت کی قرآن کی تلاوت ہے
مری فکر رسائی یہ اولوالعزمی یہ قدرت ہے
حقیقت میں اسے کہتی یہ فخر کو فضیلت ہے
عجز مند بندہ میں یہ ظاہری میری سکوت ہے
تمہاری دست قدرت میں دو عالم کی شفاعت ہے
کہ میری خانہ دل کی یہ آباد کی صورت ہے
اگر اے آشنا یوں ہی ہے برلا ہو
نظر جب ہو یہ کرتا ہوں رضا یا

ذرا تاریخ میں رقعہ کی تاریکی گیسوئے والا
ہوائے شوق دیدار گل رخسار حضرت کا
مشرف ہو گیا ہی جو کہ یار ہمیار لب
دیرینہ ہائے افسوس ای آشفتہ ہوا
یاری وہ لیں وہ نبوت دی اوزا
پہاں کی دید سے کیونکر نہ آنکھیں بند کر
راہ سر میں اگر چند ہی ہو تو شوق حضرت کی
حد لیا شکل کو دادی تجھی اپنی یاری کی
شب یا غم سے ہوا کی ہو مری روز و شب مجکو
مین اندھی ایسا نہ سمجھ پہر کانوں کا ہر گز
ہو کہا ہے میں تیر جی سے ایک ہمسر
خدائی رحمۃ للعالمین خود جسکو فرمایا
کہا جو حق نے نہیں کیا حضرت نبی آخر
اولوالعزمی رسائی ہے تیری معراج بھی ظاہر
تیری رحمت پہ نازاں ہیں تیری بخشش پہ ہو
تیری ظل حمایت سے تعلق جسکو رہتا ہے
کبھی جس طرح سی دشمن ان بنا ہیں
وکیا دوزان ان نعیموں کو درازور

وہ ہی آئینہ ہی جسمیں تصویر ہمسر ہے
مہر آئی روشنی قبر عشق خال انور سینے
بہار ہو امن نظارہ اب جیب گل تر ہے
وہ پہر لال سی ہی لال سورج تصویر ہے
نظر میں اہل جوہر کی وہ مصرعہ سلک گوہر ہے
کہ جیسے ذرہ ذرہ سے تجلی خورشید محشر ہے
مری آنکھوں کو ہر پل شوق دیدار پیمبر ہے
تو اگر ان دیکھنا یہ سر ہی اور اوس در کا تہہ پر ہے
کہ اب دل چاہ غم میں صورت سیماب مضطر ہے
ہو اگلزار انکا کہی مجھے اب یاد صرصر ہے
مری قالب میں جبتک روح ہے اور دوش پر سر ہے
یہ وہ حضرت ہیں جنکا معجزہ ظاہر فلک پر ہے
شفاعت ہم گنہگاروں کی السی کر زبان پر ہے
زبان پاک گویا شربت قند مکرر ہے
تیری رتبہ کو تو پہنچا کون ایسا پیمبر ہے
تری امت کو بخشا کا نہ کچھ غم ہی نہ آج ڈر ہے
وہ یہ کہتی ہیں کیا غم گر کبھی روز محشر ہے
گردن کیا غرض مولیٰ علی سب شفیع اطہر ہے
کہ جنکہ اندر او کہا ذات [illegible]

خلد میں رہیگی صورت کوئی پیدا [illegible]

تیری خاک قدم کی عرش اعظم کو صفائی ہے
خدا کو تیری ہی عشق یا خدا والون نی پہچانا
جگر شق گل کتان صد چاک ہی اب اوسکی دوری
ہوئی کافور کفار دکی دلسی کفر کی ظلمت
بچی آتش سے دوزخ کی ہوئی فردوس کے لائق
گنہگاران امت ابر ہے سایہ اوسکی دامن کا
ملائک جسکی دربانی کی خاطر ہاتہ تکتے ہیں
خدا سے اپنی امت ایکدم میں بخشوا لینگے
کہیں مستر دامن اور ہر دم کہوں اوسکو
بشرای اہل شر کچہ ہے صبری ... سو ہم اوسکو

تیری ہی تقدم کو پائی زیب و زینت حضرت
وگرنہ عشق اتنی خلق کو کب دیکہا تہا خلقت
کیا شق القمر انگشت سی جس ماہ طلعت نی
چراغ دین کیا روشن جس اوس شمع ہدایت نی
یہ دو احسان سے حضرت کی ادنی شفاعت نے
سند احمد ہی لگائی جسکی سر سر ابر رحمت نے
در دولت سر اک اوسکی بہونچایا قسمت نے
شفاعت کہ لگا جب جان بخش حضرت
جلا بار اجلا ... قبر کی شدت نے
نقل خر حضرت آدم کو بخشا جسکی عزت نے

خدا کی حمتن ای لطف اس امت کی شایان ہین
نبی پایا ہی کیا صل علی حضرت کی امت نے

گنج دکہلین یہ علق سے مدابرار ہے
زور سر سحر بہی ہین ضعف جسم زار ہے
خواہش نہ دوزخ کا خطر زنہار ہے
جس زبان تیر و تیغ ابرو حمد ار ہے
محکمہ سے حشر کی جہٹ جاؤگی ست بلکلہ
تیغ جو سا الٰہی کی سہو جس سے بیان
... ہوا آدم کا جنت سے دخل

گنج یہ کا ہلکو سے کچہ اسرار ہے
جان و دل کیا ر دکہو نا النفس بہی بار ہے
میرا مولی میرا آقا احمد مختار ہے
وہ زبان کا سکو ہی اک سیف جوہر دار ہے
عاجب ہو وان احمد مختار کل مختار ہے
نظم ہو یا نثر یہا کارہ ہی بیکار ہے
... تو ... پانی میری ...

[illegible]

تجھ پر ہی کا تملہ تجلیٰ کا سب ہیں گناہ	یہ در وسا ہی حبیب ابر دعا رسے
خوش آئنگی مجھی فردوس میں طبعی کی جہان	ہو گرفتہ ہوں دلی سایۂ دیوار سے
در حقیقت نور جمال پاک کا دیکھو اثر	ہو گیا پر نور جابہ شعر کا اشعار سے
گرد ہ دندان حضرت سی تارے میں تجلی	پھر و مہ شرمندہ ہیں رخسار پر انوار سے
سکے کے [illegible] میں لطف	ہے قلم بہتر ہمارا ابر گوہر بار سے

ایضاً

یوں ابنیا ہیں پیمبر کے سامنے	تارے ہیں جسطرح مہ انور کے سامنے
زاہد کو قصر خلد مبارک ہو یا رہے	بستر فقیر کا ہو تیرے گھر کے سامنے
دیکھا ہے جسنے امت حضرت وہ کہتا ہے	گلشن ہیں خاک جادوں شہر کے سامنے
جسطرح قدر ماہ نہو روبرو مہر	یوں آفتاب ہی رخ انور کے سامنے
جس مردہ کو حضرت عیسیٰ جلا سکیں	لے آؤ اسکو میرے پیمبر کے سامنے
گر مجھی [illegible]	کیا مال ہے یہ تمسی لونگر کے سامنے
رستی ہیں مار سحر ہیں یو ضعیف	کعبے سے کے سامنے [illegible] پیمبر کے سامنے
مصر عزیز موزوں ہو گا کوئی اس [illegible]	طوبیٰ ہی پست قد پیمبر کے سامنے
ہر وقت مجھی بندہ میری وفا کی	رہ سیں تکف مدام پیمبر کے سامنے
گو خضر ہادی رہ صحرا ہی یا رسول	کیا تلبجی ہوں اب اسی رہبر کے سامنے
خالق سی گنہ اکی کرین داخل بہشت	یہ بات کیا ہی شافع محشر کے سامنے
[illegible] زرہ حرما ہے پائی	خورشید آپکے رخ انور کے سامنے
لو [illegible] جو بھی راہ [illegible]	بیٹھا ہوں سر جھکا کے [illegible] کے سامنے

[illegible]

کون لگا دیکھی ہوگی دو بدو کہنا ہی سچ
منکر و انکار تعظیم بنی ہی باز او
آدمی کیا ہیں فرشتے ہوئی ہیں سجدہ میں کھڑے

کا وہ کا نور ہو نور الہدا پیدا ہوے
جسکی سب ہو سنو حبیب مصطفا پیدا ہو
سینے میں جمدم حبیب کبریا پیدا ہو

یہ او کہیں کی نور کا مجلس میں آکر سے ظہور
نور سے جسکے انبیا پیدا ہوے

آج فخر انبیا اصل علی پیدا ہوے
زینت ارض و سما اصل علی پیدا ہوے
حامد و محمود و احمد خاص ہے جسکا لقب
حضرت آدم کی جب حضرت کا نہا...
نور سے جسکا ہوئی تھی آتش نمرود سرد
نوح کی کشتی بچی جسکے سبب طوفان سے
ای خضر تھی ... جسکی جستجو
...

شاہ دین رہبر اصل علی پیدا ہوے
رونق ہر دو سرا اصل علی پیدا ہوے
وہ محمد مصطفا اصل علی پیدا ہوے
اب وہ ختم الانبیا اصل علی پیدا ہوے
آج وہ نور خدا اصل علی پیدا ہوے
آج وہ ہی ناخدا اصل علی پیدا ہو
لو وہ رہبر رہنما اصل علی پیدا ہوے
وہ امام و پیشوا اصل علی پیدا ہوے
مظہر ذات خدا اصل علی پیدا ہوے
آج وہ شمس الضحی اصل علی پیدا ہو
آج وہ مشکل کشا اصل علی پیدا ہو
وہ شہ روز جزا اصل علی پیدا ہو
عاصیوں کا پیشوا اصل علی پیدا ہوے
مقتدائے شاہ و گدا اصل علی پیدا ہوے

آج وہ نور الہدا ... پیدا ہو
آج وہ ... پیدا ہو
آج وہ بحر السخا ... پیدا ہو

تمام شد بفضلہ و کرمہ

قطعہ

دکھلایا جائیگا جب میرا نامہ اعمال	اور اوسمین ہوگی لکھی نعت سید ابرار
ہنسا او لطف دکھیاہی عجب اوٹھائیگا لطف	ہزار ہوگا ... ہین نعت ... بیکار بیکار
یقین ہے اتنی ہزیری جائینگی درود او سلام	شمار کر نہ سکی ... اگو ہی زینہار
اودھر ... لغت ... جانیگی اودھر ...	رہینگی ... زور ... تکرار
پھر ادھر ... وہ شرمندہ اگر ونگا ...	جو ... اور پایا ہی ... لیل و نہار
پھر او ... گہ ...	... احمد مختار ... دگر ار
ہزاری جب محمد کا ... ان ...	ہزار ... اطوار ... بدکردار
کرم ... بخشدی ...	بہت ہون ... ناچار

مجھے امید قوی ہی یقین وائق ہے
عجب ... ہی لطف بخشدی ...

خاتمۃ الطبع

معلوم ہو کہ آخرین حقیقی کی ... حسن ... کلاہ ... ایسا ہمیشہ ... اور اوس ... ہوا اور ردیف نعت شاہ بیت ... سے قافیہ ... بازار پایا کہ مطبع طبایع ہر خاص و عام ہوا اندنون یہ دیوان فصاحت عنوان لطف علیخان لطف ... کا کہ سراپا نعت جناب محبوب رب العالمین ہے ماہ اپریل ... کارگذاران مطبع محمدی ...

اہتمام سے ... لطیف او پاکیزہ چھپا

Lutf, Lutf 'Ali Khan
Divan-i Lutf